94

سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات

جمعہ - ۲۷ جون ۱۹۷۵ء

صفحہ	مندرجات	نمبر شمار
۱	تلاوت کلام پاک اور اُس کا ترجمہ	۱
۲	مطالبات زر کا برائے منظوری پیش کیا جانا۔	۲

شمارہ چہاردہم (۱۴)

جلد یازدہم

آج کے اجلاس میں مندرجہ ذیل اراکین اسمبلی نے شرکت کی

۱۔ میر چاکر خان ڈومکی

۲۔ سردار غوث بخش رئیسانی

۳۔ جام میر غلام قادر خان

۴۔ مسٹر محمود خان اچکزئی

۵۔ سردار محمد انور جان کھیتران

۶۔ مولوی محمد حسن شاہ

۷۔ میر نصیر اللہ خان بجرانی

۸۔ میر صابر علی بلوچ

۹۔ میاں سیف اللہ خان پراچہ

۱۰۔ مولوی صالح محمد

۱۱۔ میر شاہنواز خان شاہلیانی

۱۲۔ میر شیر علی خان نوشیروانی

۱۳۔ نوابزادہ تیمور شاہ جوگیزئی۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کا

اجلاس ۲۷ جون ۱۹۷۵ء بروز جمعہ زیر صدارت ڈپٹی اسپیکر میر قادر بخش بلوچ صبح دس بجے شروع ہوا

تلاوت کلام پاک و ترجمہ

قاری محمد یحییٰ خان کاکڑ

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّہْبَانِ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۭ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّہَبَ وَالْفِضَّۃَ وَلَا یُنْفِقُوْ
نَہَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۙ فَبَشِّرْہُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْہَا فِیْ نَارِ جَہَنَّمَ فَتُکْوٰی ۳۴
بِہَا جِبَاہُہُمْ وَجُنُوْبُہُمْ وَظُہُوْرُہُمْ ۭ ہٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ ۝ ۳۵

پارہ نمبر ۱۰ سورۃ التوبہ رکوع ۵ آیت نمبر ۳۴ تا ۳۵

ترجمہ :-

اے ایمان لانے والو۔ ان اہل کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں۔ اور انھیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو۔ ان کو جو سونے اور چاندی جمع کرکے رکھتے ہیں، اور انھیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- چونکہ آج سوالات میرے ہیں اور میں ان کو پیش نہیں کر سکتا ہوں اس لئے وزیر خزانہ مطالبات زر پیش کریں۔

میاں سیف اللہ خان پراچہ (وزیر قانون و پارلیمانی امور) آپ کی اجازت سے کوئی اور پوچھ سکتا ہے اگر اجازت ہو۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- نہیں جی۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- وزیر خزانہ مطالبات زر پیش کریں۔

مطالبات زر

مطالبہ نمبر ۱

Finance Minister: I beg to move-

That a sum not exceeding Rs.33,66,790 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June,1976 in respect of "7-Land Revenue".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۳۳،۶۶،۷۹۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد، مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲

Finance Minister: I beg to move:-

That a sum not exceeding Rs.6,38,800 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of "8-Provincial Excise"

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۶۳۸۸۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۸- صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳

Finanee Minister: I beg to move:-

That a sum not exceeding Rs.71,200 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of "9-Stamps"

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۷۱۲۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۹- اسٹامپ" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۴

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.46,26,700 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year endind 30th June, 1976 in respect of "10-Forest".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۴،۲۶،۷۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد ۱۰- جنگلات" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۵

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.3,45,100 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June,1976 in respect of " 12-Charges on account of Motor Vehicles Act".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۳،۴۵،۱۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد ۱۲- اخراجات بابت موٹر وہیکلز ایکٹ" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۶

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.2,81,860 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June,1976 in respect of " 13-Other Taxes and Duties".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۲،۸۱،۸۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء

کے دوران بسلسلہ مد "۱۳۔ دیگر ٹیکس اور محصول" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)۔

مطالبہ نمبر ۷

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.3,58,90,980 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 17-(i) Working Expenses on Irrigation including establishment charges".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۹۸۰و۹۰و۵۸و۳ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۱۷۔(۱) آب پاشی پر اخراجات کار بشمول اخراجات عملہ" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۸

Finance Minister: Sir, I beg to move-

That a sum not exceeding Rs. 57,00,000 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June,1976 in respect of " 18-Other Irrigation Expenditure financed from Ordinary Revenue".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۵۷،۰۰،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد "۱۸۔ دیگر اخراجات بابت آب پاشی جو عام سرمایہ سے پورے کئے جائیں گے" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۹

<u>Finance Minister:</u> Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.2,82,23,060 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June,1976 in respect of " 25-General Administration".

<u>مسٹر ڈپٹی اسپیکر</u>:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۲,۸۲,۲۳,۰۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلی کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۲۵- عام نظم و نسق" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۰

<u>Finance Minister:</u> Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.10,72,110 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 27-Administration of Justice".

<u>مسٹر ڈپٹی اسپیکر</u>:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۱۰,۷۲,۱۱۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلی کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۲۷- عدالتی نظام" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۱

<u>Finance Minister:</u> Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs. 32,17,500 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of "28-Jails and Convict Settlement".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۳۲،۱۷،۵۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۲۸۔ قید خانہ جات اور آبادکاری سزا یافتگان" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۲

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.7,42,72,300 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 29-Police".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۷،۴۲،۷۲،۳۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۲۹۔ پولیس" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۳

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs. 8,26,785 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 36-Scientific Departments".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۸،۲۶،۷۸۵ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ

کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران لبسلسلہ "مد ۳۶ شعبہ جات سائنسی" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۴

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.7,04,24,700 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 37-Education".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۷,۰۴,۲۴,۷۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۳۷ - تعلیم" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۵

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.3,21,18,425 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 38-A-Health Service".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۳,۲۱,۱۸,۴۲۵ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران لبسلسلہ "مد ۳۸ - الف شعبہ ہائے صحت" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۶

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs. 3,15,420 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 39-Public Health".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۴۲۰و۱۵و۳ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۳۹ صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۷

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.2,08,01,685 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June,1976 in respect of " 40-Agriculture".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۶۸۵و۰۱و۰۸و۲ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان کے اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۴۰۔ زراعت" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۸

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.7,73,465 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 40-B-Fisheries".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۶۵۴۳،۶۵ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد "۴۰۔ب۔ ماہی گیری" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۹

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.96,09,875 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 41-Veterinary".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۹۶،۰۹،۸۷۵ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد "۴۱۔ محکمہ علاج حیوانات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۰

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.8,24,130 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 42-Cooperation".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۸،۲۴،۱۳۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون

۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۴۲ - امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۱

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.87,67,880 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 43-Industries".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۸۷,۶۷,۸۸۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۴۳ - صنعت و حرفت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۲

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.52,95,890 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 47-Miscellaneous Departments".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۵۲,۹۵,۸۹۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۴۷ - متفرق محکمہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۳

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.5,00,00,000 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 50-Civil Works excluding establishment charges".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۵،۰۰،۰۰،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد "۵۰۔ شہری تعمیرات بغیر اخراجات عملہ" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۴

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.2,64,58,570 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 50-Civil Works establishment charges".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۲،۶۴،۵۸،۵۷۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد "۵۰۔ اخراجات عملہ شہری تعمیرات" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۵

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.10,00,000 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 54-Relief ".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۱۰,۰۰,۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد ۵۴ ۔ امداد" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۶

<u>Finance Minister:</u> Sir, Ibeg to move -

That a sum not exceeding Rs.20,16,450 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 55-Supperannuation".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۲۰,۱۶,۴۵۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد ۵۵ ۔ "پنشن بپیرانہ سالی" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۷

<u>Finance Minister:</u> Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.9,00,000 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 55-A-Commutation of Pensions".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۹,۰۰,۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ

کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد ۵۵-الف۔ بابت مبادلہ پنشن" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۸

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.17,24,970 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 56-Stationery and Printing".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۱۷،۲۴،۹۷۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد ۵۶-سٹیشنری اور طباعت" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۹

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.4,87,46,460 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of " 57-Miscellaneous ".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۴،۸۷،۴۶،۴۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد ۵۷-متفرقات" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۰

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.41,39,47,130 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of "85-A-Capital Outlay on Schemes of Provincial Trading".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۱۳۰ ، ۴۷ ، ۳۹ ، ۴۱ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد "۸۵ - الف - سرکاری تجارت کی صوبائی اسکیموں پر صرف سرمایہ" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۱

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.1,23,00,000 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of "Loans and Advances by the Provincial Government".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۰۰۰، ۰۰ ، ۲۳ ، ۱ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے، جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد "قرضہ جات و پیشگی از صوبائی حکومت" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۲

Finance Minister: Sir, I beg to move -
That a sum not exceeding Rs.6,43,89,000 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June, 1976 in respect of "63-B-Development".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۶،۳۴،۸۹،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد ۶۳ - ب تحقیقات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۳

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.6,27,76,000 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June,1976 in respect of "68-Construction of Irrigation Works".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۶،۲۷،۷۶،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ "مد ۶۸ تعمیرات آب پاشی کے کام" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۴

Finance Minister: Sir, I beg to move-

That a sum not exceeding Rs.1,25,64,000 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June,1976 in respect of "70-Capital Outlay on Improvement of Public Health".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۱،۲۵،۶۴،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران بسلسلہ مد "۷۰ صرف سرمایہ

برائے صحت عامہ" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- اب اسمبلی کی کارروائی آدھ گھنٹے کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(ایوان کی کارروائی دس بجکر ۳۵ منٹ پر آدھے گھنٹے کے لئے ملتوی ہوگئی)

(ایوان کی کارروائی گیارہ بجکر دس منٹ پر زیر صدارت ڈپٹی اسپیکر میر قادر بخش بلوچ دوبارہ شروع ہوئی)

مطالبہ نمبر ۳۵

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.1,57,05,000 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June,1976 in respect of "71-Capital Outlay on Schemes of Agricultural Improvement and Research".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۰۰۰، ۰۵، ۵۷، ۱ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران لسلسلہ "مد ۷۱ ، صرف سرمایہ برائے اسکیم زرعی ترقیات و تحقیقات" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۶

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.8,47,77,000 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financialyear ending 30th June, 1976 in respect of "80-A-Capital Account of Communication Works outside the Revenue Account".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۔۔۔۔۰۰،۷۷،۴۷،۸ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران سلسلہ مد ۸۰ ۔ الف سرمایہ حساب برائے مواصلاتی تعمیرات" برداشت کرنے پڑینگے

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۷

Finance Minister: Sir, I beg to move -

That a sum not exceeding Rs.5,97,99,00 be granted to the Chief Minister to meet expenditure for the financial year ending 30th June,1976 in respect of "-81-Capital Account of Civil Works outside the Revenue Account".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۔۔۔۰۰،۹۹،۹۷،۵ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کے دوران سلسلہ مد ۸۱ ۔ سرمایہ حساب بابت شہری تعمیرات" برداشت کرنے پڑینگے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تمام مطالبات زر منظور ہو چکے ہیں ۔ اس لئے بجٹ بھی منظور ہوتا ہے۔

(بجٹ منظور ہوا)

(تالیاں)

قائد ایوان (جام میر غلام قادر خان): جناب اسپیکر ! میں اس معزز ایوان کے اراکین

کا اور اپنی جماعت کے اراکین کا انتہائی مشکور ہوں کہ انہوں نے بجٹ میں صد لیکر اسے منظور کیا ہے میں آپ کا بھی انتہائی مشکور ہوں اور آپ کے توسط سے اس ایوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں اور اس بلوچستان کے عوام کو بھی یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اس بجٹ میں جو پیسہ رکھا گیا ہے ۔ وہ انتہائی محنت سے حاصل کیا گیا ہے ۔ اور ہم اس پیسے کو ضائع نہیں جانے دیں گے ۔ بلکہ ایک ایک پیسہ صحیح طور پر عوام کے مفاد پر خرچ کیا جائے گا ۔

(تالیاں)

میں یہاں تمام محکموں کو بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ انہیں بھی وقت کے تقاضوں سے سبق حاصل کرنا چاہیئے ۔ انہیں یہ محسوس کرنا چاہیئے کہ یہ ملک کا پیسہ ہے ، ملک کا سرمایہ ہے ۔ یہ عوام کا بڑی محنت سے کمایا ہوا پیسہ ہے اس پیسے کو بے دردی سے خرچ نہیں کرنا ہے اور میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ اگر کسی محکمے کی طرف سے کسی افسر کی طرف سے ، یا کسی کی بھی طرف سے کوئی کوتاہی برتی گئی تو یہ حکومت بڑے سے بڑے فرد کو نہیں بخشے گی ۔

(تالیاں)

جناب والا ! یہاں پر کچھ ایسے حضرات بھی ہیں میں ان کا حوالہ دینا نہیں چاہتا ، لیکن یہاں پر ایسے لوگ بھی ہیں کہ جب انہیں یہ محسوس ہوا کہ عوامی بجٹ پاس ہونے کے مراحل پر ہے ۔ تو بھی بے چارے اپنی سازشوں سے باز نہیں آتے تو میں ان کو بتلانا چاہتا ہوں کہ اس ملک میں جس ملک میں جمہوریت صحیح معنوں میں بقا حاصل کر رہی ہے ۔ نشوونما پا رہی ہے ، ان کی سازشیں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتیں ۔ پاکستان اور بلوچستان کے عوام شانہ بشانہ چل کر ان کی تمام سازشوں کا خاتمہ کر دینگے ۔ تو میں ان حضرات کو بتلانا چاہتا ہوں کہ میرے عزیز دوستو آپ ذرا تحمل سے کام لیجئے ۔ یہ عوامی حکومت آئی ہے ہم عوام کے لئے ہیں ، اور عوام کی خدمت کرنا چاہتے ہیں ۔ مجھے ایک بات کا افسوس ہے کہ کاش ہمارے حزب اختلاف کے ممبران بھی اس میں حصہ لیتے ۔ لیکن میں اس بات کی مبارکباد آپ کو دیتا ہوں کہ یہ سہرا بھی پیپلز پارٹی کی حکومت اور جماعت کو جاتا ہے کہ یہ بجٹ آپ ہی کی صدارت میں منظور ہوا ہے ۔ آج آپ نے جو فرائض انجام دیئے ہیں اس پر آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جو بجٹ آپ کی صدارت میں منظور ہوا ہے انشاء اللہ اس کا ایک ایک پیسہ صحیح خرچ ہوگا ۔ اور میں اپنے ایوان کے ممبران کو یقین دلاتا ہوں کہ جس قسم کی بھی اسکیمیں ہیں وہ سب پوری کی جائیں گی ۔ اس کے لئے کوآرڈینیشن کمیٹیاں بن چکی ہیں اور آئندہ بھی ممبران کو زیادہ سے زیادہ موقع فراہم

کے جائیں گے تاکہ وہ حکومت کے ساتھ شریک ہو جائیں اور حکومت کے اتنے نزدیک ہو جائیں کہ پیپلز پارٹی کے کارکن اس کے ایم پی اے اور عوام کے درمیان کسی قسم کا اینٹاد نہ رہے۔ میں ان الفاظ کے ساتھ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور قائد عوام جناب ذوالفقار علی بھٹو کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان کی مہربانی سے ان کی کاوشوں سے اور ان کی محنت سے اس بلوچستان کو زیادہ پیسہ ملا ہے اور انشاءاللہ آئندہ جو بجٹ آئے گا۔ وہ اس سے بھی زیادہ شاندار بجٹ ہوگا، اور تمام ضلعوں کو مساویانہ طور پر حق و انصاف کے مطابق پیسہ تقسیم کیا جائیگا۔ میں آخر میں ایک بار پھر آپ کا اور اپنے رفقاء کار کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں وزیر خزانہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اور ان کے محکمے نے جس کاوش اور محنت سے یہ بجٹ بنایا ہے۔ میں اس پر انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔

(تالیاں)

میں اس اسمبلی کے سکریٹریٹ کے عملے کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جس طرح انہوں نے محنت کی اور رات دن بیٹھ کر کام کیا۔ میں اس سلسلے میں ان کو دلی مبارکباد دیتا ہوں۔ اور یقین دلاتا ہوں کہ ان کے جو بھی جائز حقوق ہوں گے اور ان کے جو بھی جائز مطالبات ہوں گے ان کو ماننے میں حکومت کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرے گی۔ کیونکہ یہ آپ ہی کی حکومت ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ میں ایک بار پھر آپ کا اور اپنے معزز اراکین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(والسلام)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: اس لئے اب اس ایوان کی کارروائی مورخہ ۳۰ جون بروز دوشنبہ صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔ مطالبات زر کے لئے ۲۷ اور ۲۸ جون مقرر کئے تھے۔ لیکن سارے مطالبات آج ہی منظور ہو گئے۔ اس لئے اب ۲۸ جون کو اجلاس نہیں ہوگا۔ ۲۸ جون کے سوالات بھی ۳۰ جون کو لئے جائیں گے۔

(ایوان کی کارروائی ۲۰-۱۲ بجے مورخہ ۳۰ جون بروز دوشنبہ صبح ۱۰ بجے تک کے لئے ملتوی ہو گئی)

: ــــ : ــــ :